سُورَةُ البَقَرَةِ مَدْنِيَةٌ

﴿ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾ (2:81)

نحوی صرفی تحقیق

بَلَىٰ	بَلَىٰ۔ہاں حرف ایجاب (جواب) ہے اور کلام مخاطف کی نفی اور اس کے ابطال (تردید) کے واسطے استعمال ہوتا ہے حرف بَلَىٰ۔میں الف اصلی ہے بعض کہتے ہیں کہ زائد ہے۔اصل میں "بَل" تھا۔ پچھلی آیت میں یہودیوں کا ایک دعوے کا ذکر ہے جس میں نفی شامل ہے کہ دوزخ کی آگ ہم کو نہیں چھوئے گی اس 'نہیں' کی تردید کیلئے 'بَلَىٰ' لایا گیا ہے یعنی کیوں نہیں وہ ضرور چھوئے گی۔

لفظي ترجمة

﴿ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾ (2:81)

ہاں جس نے کوئی گناہ کیا اور اسے اس کے گناہ نے گھیر لیا سو وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

Yea, whoever earns evil and his sins beset him on every side, these are the inmates of the fire; in it they shall abide